خیبر پختونخوا آرڈیننس بس آڈہ اور ٹریفک کنٹرول (پشاور) 1975 آرڈیننس

خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر IV، 1975

فہرست

☆ دیباچہ

☆ سیکشن

1۔ مختصر عنوان اور نفاذ

2۔ تعریفیں

3۔ بس آڈہ قیام کی ممانعت

4۔ بس اڈہ کی فراہمی اور دیکھ بھال

5۔ اڈوں کی منتقلی

6۔ کمشنر کی اختیارات

7۔ مسافر بردار گاڑیوں کی ضبطگی کے مجاز آفسران

8۔ کرایہ کی ادائیگی

9۔ تفویض اختیارات

10۔ استثنیٰ

11۔ سزا

12۔ قوانین

خیبر پختونخوا آرڈیننس بس آڈہ اور ٹریفک کنٹرول (پشاور) 1975 آرڈیننس

خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر IV، 1975

14 مارچ 1978

ایک

آرڈیننس

جو کہ پشاور میونسل کمیٹی کے حدود کے اندر گاڑیوں کی آمدورفت کو منظّم اور بھیڑ آمدورفت کی حفظ ماتقدم اور ختم کرنے کیلئے قواعد مہیا کریں۔

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ پشاور میونسپل کمیٹی کے حدود کے اندر گاڑیوں کی آمدورفت کو منظّم، بھیڑ، آمدورفت کے حفظ ماتقدم اور ختم کرنے کیلئے قوائد مہیا کریں۔ (تمہید)

ہرگاہ کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں اور گورنر خیبر پختونخوا فوری قانونی کاروائی کیلئے حالات کی موجودگی کے بارے میں مطمئن ہیں۔ (دیباچہ)

اسلئے اب گورنر خیبر پختونخوا اعطاء شدہ اختیارات بمطابق آرٹیکل 128 شق (1) آف دستور اسلامک پبلک آف پاکستان مندرجہ آرڈیننس وضع کرنے اور مشتہر کرنے پر راضی ہے۔

1۔ (1) اس آرڈیننس کو خیبر پختونخوا بس آڈہ اور آمدورفت منظّم نفاذ مختصر نام اور (پشاور) آرڈیننس 1975 کہا جائیگا۔ (مختصر عنوان اور آغاز)

(2) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

2۔ اس آرڈیننس میں جب تک متن سے کوئی اور مراد نہ ہو____

(الف) "بس اڈہ" سے مراد میونسپل کمیٹی پشاور کی طرف سے مسافر گاڑیوں کیلئے مہیا کیا گیا، پڑاؤ کی جگہ۔

(ب) "کمشنر" سے مراد، کمشنر پشاور ڈویژن اور تمام افسران جو حکومت تعینات کریں کہ اس آرڈیننس کے تحت کمشنر کے اختیارات کا استعمال کریں۔

(ج) "حکومت" سے مراد صوبائی حکومت خیبر پختونخوا۔

(د) "رولز" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے رولز۔

(ذ) "سٹیج کیرج" سے مراد وہ مسافر گاڑیاں ہے جو مغربی پاکستان موٹر گاڑی آرڈیننس 1965 (w.p Ord No xix 1965) کے تحت تعریف شدہ ہے۔

3۔ کوئی بھی شخص، کمپنی یا تنظیم جو پشاور میونسپل کمیٹی کے حدود تک یا سے یا اس کے ذریعے مسافر بردار گاڑیوں کے چلانے کا کام کرتے ہیں۔ اس حدود کے اندر کوئی آڈہ یا کوئی بھی جگہ جس میں ہائی ویز، روڈز یا گلی ہوں کو مسافر گاڑیوں کیلئے پڑاؤ برائے مسافروں کو لینے یا چھوڑنے قائم یا بحال نہیں کریں گے سوائے بس اڈوں کیلئے فراہم کردہ جگہیں۔ (بس اڈے رکھنے کی ممانعت)

4۔ کمشنر کے پاس میونسپل کمیٹی کے اندرونی حدود سے بس اڈہ کیلئے اپنی منظور کردہ جگہوں کی فراہمی یا بحالی کا اختیار ہوگا۔ (بس اڈہ کی فراھمی یا بحالی)

5۔ تمام موجودہ اڈے اس آرڈیننس کے مشتہری کے ایک ماہ کے اندر یا مزید وسعت کے جو کمشنر اپنے صوابدید سے مقرر کرے میونسپل کمیٹی پشاور کے حدود میں ختم ہو کر بس اڈوں کو منتقل ہو جائیں گے۔

(اڈوں کی منتقلی)

6۔ کمشنر، اس آرڈیننس کیلئے علاوہ ازیں کسی بھی مروجہ قانون یا کسی بھی عدالت یا اتھارٹی کی ڈگری، فیصلہ یا حکم کے برعکس اس آرڈیننس کے مقاصد کیلئے: (کمشنر کے اختیارات)

(الف) بس آڈے اور اس کیلئے محفوظ راستوں اور سڑکوں کیلئے مطلوبہ زمین کو حاصل کرنے اور ان مطلوبہ زمین پر قابض شخص کو عوضانہ جو کلیکٹر ایکوزیشن بمطابق لینڈ ایکوزین ایکٹ 1894 مقرر کریں کی ادائیگی پر جبری طور پر بے دخل کریں۔

(ب) پشاور میونسپل کمیٹی کو بس آڈوں جو اس آرڈیننس کے تحت قائم ہوئے ہوں کہ انتظامیہ کو منظم کرنے کیلئے اس آرڈیننس کے تحت واضح شدہ ہدایات جاری کریں۔

7۔ کوئی بھی مسافر بردار گاڑی جو بدوران سفر یا آڈے پر جو اس آرڈیننس یا وہ احکامات جو کمشنر صاحب نے اس آرڈیننس کے تحت جاری کئے ہوں کے خلاف ورزی کرتا ہوا پایا گیا کو کوئی افسر، جس کو کمشنر صاحب نے مقرر کیا یا کوئی بھی پولیس آفسر جو اسسٹنٹ سب انسپکٹر سے عہدے میں کم نہ ہو ضبط کریگا۔

(مسافر بردارگاڑیوں کو ضبط کرنے والے مجاز افسر)

8۔ کوئی بھی شخص کمپنی یا تنظیم جو اس اڈے یا کوئی بھی زمین جو میونسپل کمیٹی پشاور کی ملکیت ہو کو بطور آڈہ استعمال کرتا ہو، کو استعمال کرے تو وہ میونسپل کمیٹی پشاور یا کوئی بھی شخص مقرر شدہ منجانب میونسپل کمیٹی پشاور کو وہ کرایہ جو رولز کے مطابق مقرر شدہ ہے ادا کریگا۔ کوئی بھی بقایاجات، کرایہ کسی بھی شخص، کمپنی یا تنظیم کے خلاف واجب الادا ہوں کو بطور لینڈ ریونیو وصول ہوگا۔ (ادائیگی کرایہ)

9۔ کمشنر اس آرڈیننس کے تحت مقرر شدہ اختیارات کو کسی بھی اپنے ماتحت افسر یا ماتحت افسر میونسپل کمیٹی پشاور یا ان کے کسی بھی ماتحت افسر کو تفویض کریں۔ (اختیارات کی منتقلی)

10۔ کمشنر کسی بھی مسافر بردار گاڑی یا خاص درجے کے گاڑیوں کو اس آرڈیننس کے کسی بھی فائدے یا تمام قاعدوں کے اطلاق سے مستثنیٰ کر سکتا ہے۔ (استثنیٰ)

11۔ کوئی شخص جو اس قانونی کے کسی بھی شق یا احکامات جاری شدہ منجانب کمشنر آرڈیننس یا رولز، جو اس آرڈیننس کے تحت واضح کی گئی ہوں، کی خلاف ورزی یا خلاف ورزی کی کوشش کریں یا خلاف ورزی میں مدد فراہم کریں تو قید کی سزا جس کی مدت 6 ماہ تک، یا جرمانہ جو 5000 تک ہو سکتا ہے یا دونوں کی سزا، چیئرمین، چیف آفیسر یا محصولات آفیسر یا کوئی بھی پولیس آفیسر جس کا عہدہ اسسٹنٹ سب انسپکٹر سے کم نہ ہوں، کی استغاثہ پر کی جائے گی۔

(سزا)

12۔ حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد کو پورا کرنے کیلئے رولز بنا سکتا ہے۔

24 جنوری 1975

24 جنوری 1975